

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ [سورة القمر 17]

”اور البتہ تحقیق ہم نے قرآن کو سمجھنے کیلئے آسان بنا دیا ہے پس ہے کوئی نصیحت لینے والا؟“

گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمہ قرآن سکھانے کا منفرد اور جدید انداز

# مُعَلِّمُ الْقُرْآنِ

﴿شارٹ کورس﴾

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن

لاہور - پاکستان

## جملہ حقوق بحق بیت القرآن محفوظ ہیں۔

نام کتاب	..... معلم القرآن ﴿شارٹ کورس﴾
مرتب	..... پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	..... محمد اکرم محمدی حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	..... اشاعت اول جون 2006
پبلشر	..... ”بیت القرآن“ پاکستان
ہدیہ	..... 35 روپے

### برائے رابطہ

P-O-Box # 150, GPO, Lahore, Pakistan  
Tel : 111-737-111 Ext : 115  
Fax : 111-737-111 Ext : 111  
Web Site: www.bait-ul-quran.org  
Email : info@bait-ul-quran.org

پوسٹ بکس نمبر 150، جی۔پی۔او، لاہور، پاکستان  
فون : 111-737-111 ایکسٹینشن : 115  
فیکس : 111-737-111 ایکسٹینشن : 111

### پبلشر نوٹ

❶ ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بیت القرآن اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بانڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

❷ بیت القرآن کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کارِ خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کارِ خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ اس ادارے کی مطبوعہ کتب خرید کر تقسیم فرمائیں۔ جَزَاكُمُ اللّٰهُ خَيْرًا وَّ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ۔

❸ ہم نے قرآنی آیات کی طباعت کے وقت ہر صفحہ بغور پڑھا ہے، ہمیں یقین ہے کہ ان کے الفاظ اور اعراب دونوں بالکل صحیح ہیں، پھر بھی اگر آپ کو کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو یقیناً وہ سہواً ہوئی ہے، کیونکہ قرآن مجید کے الفاظ میں رد و بدل کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا، اگر آپ کو کبھی کوئی ایسی غلطی نظر آئے تو فوراً ہمیں اطلاع دیں، ہم اسے درست کر دیں گے۔ کبھی کبھی اتفاق سے جلد بندی میں بانڈر سے غلطی ہو جاتی ہے یعنی کچھ صفحے آگے پیچھے لگ جاتے ہیں یا کم و بیش ہو جاتے ہیں، یہ جلد ساز کی غلطی ہوتی ہے، ادارہ ایسی غلطی کو بھی درست کرنے کا ذمہ دار ہے۔ قارئین حضرات سے گزارش ہے کہ اگر آپ کو ہمارے کسی طبع شدہ نسخے میں ایسی کوئی غلطی ملے تو اسے واپس کر کے صحیح نسخہ حاصل کر سکتے ہیں۔

# فہرست

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	ٹیسٹ نمبر 2	38
11	اِنْ ، یَنْ	41
12	اَلَّذِیْ ، اَلَّذِیْنَ ، اَلَّتِیْ	43
13	لَا ، مَا	45
14	بِ (بِ)	48
15	فَاعِلٌ ، مَّفْعُولٌ ، مُ	50
	ٹیسٹ نمبر 3	52
53	منتخب قرآنی آیات	
57	ہدایات برائے اساتذہ کرام	
58	نمونے کا سبق نمبر 1	
61	نمونے کا سبق نمبر 2	
64	تعارف بیت القرآن	

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
	عرض مؤلف	4
1	کلمہ اور اس کی اقسام	5
2	یہ ، تہ ، اُنْد	8
3	وَاوْن ، یَنْ	12
4	ق، ا ت	16
5	ت، تِ ، تْ ، ثْ	18
	ٹیسٹ نمبر 1	20
6	هُوَ ، هِیْ ، هُہ ، هَا	23
7	لِکْ ، لَکْ	26
8	هُمَا ، کُما ، تُما	29
9	هُم ، کُمْ ، تُمْ	31
10	ی، نا	35

## بسم اللہ الرحمن الرحیم عرض مؤلف

قرآن فہمی کو آسان تر بنانے کے لیے جب ہم نے اللہ کی توفیق سے ”مفتاح القرآن“ اور مصباح القرآن“ کا جدید اور منفرد نظام متعارف کرایا تو بعض قریبی حلقوں کی طرف سے اس خواہش کا بار بار اظہار کیا گیا کہ قرآن فہمی کے اس جدید طریقہ کار پر مبنی ایسا شارٹ کورس تیار کیا جائے جس کے ذریعے اس مصروف ترین دور میں جہاں عام لوگوں کو قرآن فہمی کی طرف راغب کیا جائے وہاں خاص طور پر سکولوں اور کالجز کے طلبہ و طالبات کو ان کے ترجمہ قرآن کے نصاب کو آسان طریقے سے سمجھانے میں ان کی مدد کی جائے۔ یہ شارٹ کورس انہی مقاصد کی تکمیل کے لیے تیار کیا گیا ہے اور اس میں ”مفتاح القرآن“ میں پیش کردہ بعض ضروری علامات کو بیان کیا گیا ہے، طوالت سے بچنے کے لیے قرآنی آیات کو ختم کر کے علامات والی قرآنی مثالوں کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اور ہر سبق کے آخر میں اس جدید طریقے سے نماز کا ترجمہ سمجھانے کے لیے نماز کے اسباق کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ آخر میں علامات کو رنگ دے کر چند منتخب آیات بطور نصاب درج کی گئی ہیں اور ان آیات کو پڑھانے کا جدید طریقہ سمجھانے کے لیے نمونے کے دو سبق درج کر کے اساتذہ کی رہنمائی کی گئی ہے تاکہ قرآن فہمی کے اس عمل کو مفید ترین بنایا جاسکے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس راستے میں ہماری کوششوں میں اخلاص پیدا فرمائے اور اسے شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین۔

عبدالرحمن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائد اعظم کیمپس لاہور، پاکستان

## سبق نمبر 1

## کلمہ

زبان سے نکلنے والے ہر با معنی لفظ کو کلمہ کہتے ہیں۔ اس کی تین اقسام ہیں۔

کلمہ

1 - اسم

2- فعل

3- حرف

جو کسی شخص، حیوان، چیز یا جگہ وغیرہ کا نام ہو یا صفت ہو۔ مثلاً:

اسم

مُحَمَّدٌ : محمد۔	الْجَنَّةُ : جنت۔	نَاقَةٌ : اونٹنی۔
كِتَابٌ : کتاب۔	الْقَلَمُ : قلم۔	بَقْرَةٌ : گائے۔
شَاعِرٌ : شاعر۔	فَاسِقٌ : گناہ گار۔	مُسْلِمٌ : مسلمان۔
مَكَّةُ : مکہ۔	كَافِرٌ : کافر۔	الذُّبَابُ : مکھی۔

فعل

جس کلمہ سے کام کے ہونے یا کرنے کا پتہ چلے اور کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔ مثلاً:

نَصَرَ : اس نے مدد کی۔	يَقُولُ : وہ کہتا ہے یا کہے گا۔
أَمَنَ : وہ ایمان لایا۔	قَالَ : اس نے کہا۔
تَهْدِي : تو ہدایت دیتا ہے۔	صَدَقَ : اس نے سچ کہا۔
عَبَدَ : اس نے عبادت کی۔	نَعْبُدُ : ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔
خَلَقَ : اس نے پیدا کیا۔	يَخْلُقُ : وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔

حرف

وہ کلمہ ہے جو نہ اسم ہو نہ فعل بلکہ اسموں اور فعلوں کو آپس میں ملانے کا کام دے اور اگر الگ استعمال ہو تو کوئی فائدہ نہ دے۔

استعمال ہو تو کوئی فائدہ نہ دے۔

فِي : میں۔	إِنَّ : بیشک	عَلَى : پر۔	لِ : لیے۔
أَنْ : کہ۔	بِ : سے، ساتھ۔	مِنْ : سے۔	لَا : نہیں۔
وَ : اور۔	لَمْ : نہیں۔	إِلَى : طرف، تک۔	لَنْ : ہرگز نہیں۔

## اسم کی بنیادی علامتیں

اسم کی بنیادی علامتیں دو ہیں: ۱۔ اَلْ (اَلْ) ۲۔ تَنوین (تَنوین) (اَلْ — تَنوین — اَلْ)

یہ علامت ہمیشہ اسم کے شروع میں آتی ہے اور اُسے خاص کر دیتی ہے، ”اَلْ“ کا عربی میں وہی تصور ہے جو انگلش میں ”The“ کا ہے مثلاً:

اَلْکِتَابُ : دروازہ۔ اَلْصِّرَاطُ : راستہ۔ اَلْکِتَابُ : کتاب۔  
اَلْثَمَرَاتُ : پھل۔ اَلزَّكُوَّةُ : زکوٰۃ۔ اَلْذُّنْيَا : دنیا۔  
اَلْاَرْضُ : زمین۔ اَلْمَوْتُ : موت۔ اَلرَّسُولُ : رسول۔  
اَلنَّارُ : آگ۔ اَلْعَذَابُ : عذاب۔ اَلْبَقْرَةُ : گائے۔

تَنوین (تَنوین) (تَنوین — تَنوین — تَنوین) کو تَنوین کہتے ہیں اور یہ علامت ہمیشہ اسم کے آخر میں آتی ہے اور اس کا عام ہونا ظاہر کرتی ہے اور ”تَنوین“ کا عربی میں وہی تصور ہے جو انگلش میں ”A“ کا ہے۔ مثلاً:

بَرْقٌ : بجلی۔ قَوْمٌ : قوم۔ ثَمَرَةٌ : پھل۔ مُنَافِقٌ : منافق۔  
جَنَّةٌ : باغ۔ سِحْرٌ : جادو۔ بِنَاءٌ : چھت۔ مَاءٌ : پانی۔  
رَسُولٌ : رسول۔ کَافِرٌ : کافر۔ سَمَاءٌ : آسمان۔ نُورٌ : نور۔

نوٹ ”اَلْ“ اور ”تَنوین“ جس لفظ پر بھی آئیں وہ یقیناً اسم ہوگا اور یہ دونوں علامتیں ایک اسم پر ایک ساتھ لانا درست نہیں مثلاً: اَلْکِتَابُ کہنا غلط ہے۔

## اسم کی پہچان

شروع میں ”اَلْ“ اور آخر میں ”تَنوین“ کے علاوہ وہ لفظ جس کے آخر میں ”ة“ یا ”ات“ ہو وہ بھی اسم ہوتا ہے۔ مثلاً: لَيْلَةٌ، قَلِيلَةٌ، آيَاتٌ، حَسَنَاتٌ، ظُلُمَاتٌ، حَدِيقَةٌ، رَحْمَةٌ، السَّمُوتُ، السَّيَّاتُ، مُؤْمِنَاتٌ، جَنَّةٌ، كَلِمَةٌ، فَاسِقَاتٌ۔

## فعل کی پہچان

اگر کسی لفظ کے شروع میں ”ی، ت، ا، ن“ ”قَدْ“ یا آخر میں ”ت، ب، ث، ن“ میں سے کوئی علامت ہو تو وہ عموماً فعل ہوتا ہے۔ مثلاً: يَعْبُدُ، تَعْلَمُ، اَعُوذُ، نَخْلُقُ، قَدْ اَفْلَحَ، خَلَقْتَ، كُنْتَ، ظَلَمْتُ، كَسَبْتَ، لَنْسَأَلَنَّ۔

## ترجمہ نماز

### تکبیر تحریمہ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

❁ اللَّهُ أَكْبَرُ

### نماز شروع کرنے کی دعائیں

پاک ہے تو اے اللہ اور سب تعریف تیری ہے  
اور بہت برکت والا ہے تیرا نام اور بہت بلند ہے  
تیری شان اور کوئی معبود نہیں تیرے سوا

❁ سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ  
وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى  
جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ



## سبق نمبر 2

## پ (ي)، ت (ت)، ا، ن (ن)

یہ چاروں علامتیں فعل کے شروع میں آتی ہیں۔ ان کی موجودگی میں کبھی زمانہ حال اور کبھی زمانہ مستقبل کا ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ہر ایک کی تفصیل درج ذیل ہے۔

اس علامت کا ترجمہ ”وہ“ کیا جاتا ہے مثلاً:

پ

يُحْكُمُ : وہ فیصلہ کرتا ہے یا کرے گا۔	يُؤْمِنُ : وہ ایمان لاتا ہے یا لائے گا۔
يَخْلُقُ : وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔	يَهْدِي : وہ ہدایت دیتا ہے یا دے گا۔
يَنْصُرُ : وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا۔	يَقْتُلُ : وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا۔
يَقُولُ : وہ کہتا ہے یا کہے گا۔	يَسْمَعُ : وہ سنتا ہے یا سنے گا۔
يُضِلُّ : وہ گمراہ کرتا ہے یا گمراہ کرے گا۔	يُظْلِمُ : وہ ظلم کرتا ہے یا کرے گا۔

اس علامت کا ترجمہ عموماً ”تو، تم یا آپ“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ت

تَسْمَعُ : تو سنتا ہے یا سنے گا۔	تَعْلَمُ : تو جانتا ہے یا جانے گا۔
تُؤْتِي : تو دیتا ہے یا دے گا۔	تَشَاءُ : تو چاہتا ہے یا چاہے گا۔
تُؤْمِنُ : تو ایمان لاتا ہے یا لائے گا۔	تَعْبُدُ : تو عبادت کرتا ہے یا کرے گا۔
تَرْزُقُ : تو رزق دیتا ہے یا دے گا۔	تَظْلِمُ : تو ظلم کرتا ہے یا کرے گا۔
تُجَاهِدُ : تو جہاد کرتا ہے یا کرے گا۔	تَغْفِرُ : تو معاف کرتا ہے یا کرے گا۔

کبھی ”ت“ کا مفہوم ”وہ ایک مؤنث“ بھی ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں ”ت“ کا استعمال

نوٹ

”واحد مؤنث“ کے علاوہ جمع کے ساتھ بھی بکثرت ہوتا ہے اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ مثلاً:

چلتی ہیں اس کے نیچے سے نہریں۔

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ



اور تم ڈرو اُس دن سے (کہ) نہیں کام آئے گی کوئی جان  
کسی (دوسری) جان کے کچھ بھی۔

نہیں ادراک کر سکتیں اس کا آنکھیں۔

کیا برابر ہو سکتے ہیں اندھیرے اور روشنی؟

وَاتَّقُوا يَوْمًا لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ  
شَيْئًا

لَا تُدْرِكُهُ الْبَصَارُ

هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمَاتُ وَالنُّورُ

یہ علامت واحد مذکر و مؤنث دونوں کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ ”میں“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

أ

أَقُولُ : میں کہتا ہوں یا کہوں گا۔

أَعْبُدُ : میں عبادت کرتا ہوں یا کروں گا۔

أَعْلَمُ : میں جانتا ہوں یا جانوں گا۔

أَعُوذُ : میں پناہ مانگتا ہوں یا مانگوں گا۔

أَدْخُلُ : میں داخل ہوتا ہوں یا ہوں گا۔

أَسْمَعُ : میں سنتا ہوں یا سنوں گا۔

أَشْهَدُ : میں گواہی دیتا ہوں یا دوں گا۔

أَغْفِرُ : میں بخشتا ہوں یا بخشوں گا۔

أُجِيبُ : میں قبول کرتا ہوں یا کروں گا۔

أَخْلُقُ : میں پیدا کرتا ہوں یا کروں گا۔

کبھی ”أ“ ایک اسم کی نسبت دوسرے اسم میں صفت کے زیادہ ہونے پر دلالت کرتا ہے مثلاً:

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ : تمہارا رب زیادہ جانتا ہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ : اللہ سب سے بڑا ہے۔

إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

بیشک تم میں زیادہ عزت والا اللہ کے نزدیک وہ ہے

أَتَقَاكُمْ

(جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا ہے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ

پس کون بڑا ظالم ہے اس سے جو منع کرے

مَسْجِدَ اللَّهِ

اللہ کی مسجدوں سے۔

یہ علامت دو یا دو سے زیادہ مذکر و مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ ”ہم“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ن

نَسْتَعِينُ : ہم مدد مانگتے ہیں یا مانگیں گے۔

نَرْزُقُ : ہم رزق دیتے ہیں یا دیں گے۔

نَخْلُقُ : ہم پیدا کرتے ہیں یا کریں گے۔

نَعْبُدُ : ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔

نَسْمَعُ : ہم سنتے ہیں یا سنیں گے۔  
 نَغْفِرُ : ہم معاف کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 نَقُولُ : ہم کہتے ہیں یا کہیں گے۔  
 نَظْلِمُ : ہم ظلم کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 نَنْصُرُ : ہم مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 نَشْكُرُ : ہم شکر ادا کرتے ہیں یا کریں گے۔

**نوٹ** اگر ان چاروں علامتوں پر پیش ہو اور آخری حرف سے پہلے **زبر** ہو تو ترجمہ میں ”کیا جاتا ہے“ یا ”کیا جائے گا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ مثلاً:

يُخْلَقُ : وہ پیدا کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔  
 يُقْتَلُ : وہ قتل کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔  
 يُذَكَّرُ : وہ ذکر کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔  
 يُنْصَرُ : وہ مدد کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔  
 يُعْرَفُ : وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا۔  
 يُشْرَكُ : وہ شریک بنایا جاتا ہے یا بنایا جائے گا۔  
 يُظْلَمُ : وہ ظلم کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔  
 يُسْئَلُ : وہ سوال کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا۔

### مزید مشق کے لیے

يَخْلُقُ : وہ پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔  
 أَخْلُقُ : میں پیدا کرتا ہوں یا کروں گا۔  
 يَسْمَعُ : وہ سنتا ہے یا سنے گا۔  
 أَسْمَعُ : میں سنتا ہوں یا سنوں گا۔  
 يَعْلَمُ : وہ جانتا ہے یا جانے گا۔  
 أَعْلَمُ : میں جانتا ہوں یا جانوں گا۔  
 يَعْبُدُ : وہ عبادت کرتا ہے یا کرے گا۔  
 أَعْبُدُ : میں عبادت کرتا ہوں یا کروں گا۔  
 تَخْلُقُ : تو پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔  
 نَخْلُقُ : ہم پیدا کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 تَسْمَعُ : تو سنتا ہے یا سنے گا۔  
 نَسْمَعُ : ہم سنتے ہیں یا سنیں گے۔  
 تَعْلَمُ : تو جانتا ہے یا جانے گا۔  
 نَعْلَمُ : ہم جانتے ہیں یا جان لیں گے۔  
 تَعْبُدُ : تو عبادت کرتا ہے یا کرے گا۔  
 نَعْبُدُ : ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 تَرْزُقُ : تو رزق دیتا ہے یا دے گا۔  
 يَرْزُقُ : وہ رزق دیتا ہے یا دے گا۔

أَرْزُقُ : میں رزق دیتا ہوں یا دوں گا۔	نَرْزُقُ : ہم رزق دیتے ہیں یا دیں گے۔
يَرَى : وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔	تَرَى : تو دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔
أَرَى : میں دیکھتا ہوں یا دیکھوں گا۔	نَرَى : ہم دیکھتے ہیں یا دیکھیں گے۔
يَفْعَلُ : وہ کرتا ہے یا کرے گا۔	يُفْعَلُ : وہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔
يَرْزُقُ : وہ رزق دیتا ہے یا دے گا۔	يُرْزُقُ : وہ رزق دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا۔
يَعْلَمُ : وہ جانتا ہے یا جانے گا۔	يُعْلَمُ : وہ جانا جاتا ہے یا جانا جائے گا۔
يَقْتُلُ : وہ قتل کرتا ہے یا کرے گا۔	يُقْتَلُ : وہ قتل کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔
يَعْرِفُ : وہ پہچانتا ہے یا پہچانے گا۔	يُعْرَفُ : وہ پہچانا جاتا ہے یا پہچانا جائے گا۔

## ترجمہ نماز

### نماز شروع کرنے کی دعائیں

اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي	اے اللہ! دوری کر دے میرے درمیان
وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا	اور میرے گناہوں کے درمیان جیسا کہ
بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	تو نے دوری کی ہے مشرق اور مغرب کے درمیان
اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا	اے اللہ! مجھے پاک صاف کر دے گناہوں سے جیسا کہ
يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ	صاف کیا جاتا ہے سفید کپڑا میل کچیل سے
اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ	اے اللہ! دھو دے میرے گناہوں کو
بِالْمَاءِ وَالْتَّلَجِ وَالْبَرْدِ (بخاری، مسلم)	پانی سے اور برف اور اولوں (سے)۔

## سبق نمبر 3

## وَا ، وَنَ ، يَنْ

یہ تینوں علامتیں ہمیشہ الفاظ کے آخر میں آتی ہیں اور جمع مذکر کو ظاہر کرتی ہیں۔

یہ علامت عموماً فعل کے آخر میں آتی ہے اور اس کا ترجمہ عموماً ”سب“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

وَا

اٰمَنُوْا : وہ سب ایمان لائے۔

اٰعْلَمُوْا : تم سب جان لو۔

قَالُوْا : ان سب نے کہا۔

عَمِلُوْا : ان سب نے عمل کیا۔

اَطِيعُوْا : تم سب اطاعت کرو۔

دَخَلُوْا : وہ سب داخل ہوئے۔

كَفَرُوْا : ان سب نے کفر کیا۔

اُعْبُدُوْا : تم سب عبادت کرو۔

جَاهِدُوْا : تم سب جہاد کرو۔

خَرَجُوْا : وہ سب نکلے۔

وَنَ

یہ علامت کبھی اسم اور کبھی فعل کے آخر میں آتی ہے اور اس کا نون ہمیشہ زبر والا ہوتا ہے۔

مُسْلِمُوْنَ : اسلام لانے والے سب مرد۔

كَافِرُوْنَ : کفر کرنے والے سب مرد۔

مُنَافِقُوْنَ : منافقت کرنے والے سب مرد۔

قَانِثُوْنَ : فرمانبرداری کرنے والے سب مرد۔

اٰمِرُوْنَ : حکم دینے والے سب مرد۔

ظٰلِمُوْنَ : ظلم کرنے والے سب مرد۔

يُنْفِقُوْنَ : وہ سب خرچ کرتے ہیں۔

يُؤْمِنُوْنَ : وہ سب ایمان لاتے ہیں۔

يَعْلَمُوْنَ : وہ سب جانتے ہیں۔

تَشْكُرُوْنَ : تم سب شکر ادا کرتے ہو۔

يَكْذِبُوْنَ : وہ سب جھوٹ بولتے ہیں۔

يَقْتُلُوْنَ : وہ سب قتل کرتے ہیں۔

تَكْتُمُوْنَ : تم سب چھپاتے ہو۔

يَظْلِمُوْنَ : وہ سب ظلم کرتے ہیں۔

یُن

یہ علامت اسموں کے آخر میں آتی ہے اور اس کا ترجمہ بھی ”سب“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مُسْلِمِیْنَ : سب اسلام لانے والے۔	كَافِرِیْنَ : سب کفر کرنے والے۔
خَالِدِیْنَ : سب ہمیشہ رہنے والے۔	الصَّابِرِیْنَ : سب صبر کرنے والے۔
شَاكِرِیْنَ : سب شکر ادا کرنے والے۔	سَّاجِدِیْنَ : سب سجدہ کرنے والے۔
مُشْرِكِیْنَ : سب شرک کرنے والے۔	رَاكِعِیْنَ : سب رکوع کرنے والے۔
ظَالِمِیْنَ : سب ظلم کرنے والے۔	مُتَّقِیْنَ : سب تقویٰ اختیار کرنے والے۔

ترجمہ نماز

## سورة الفاتحة

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ	میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی شیطان مردود (کے شر) سے
بِسْمِ اللَّهِ	اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ	(جو) نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔
الْحَمْدُ لِلَّهِ	سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں
رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱	(جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ۝۱
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝۲	نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے۔ ۝۲
مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝۳	روز جزا کا مالک ہے۔ ۝۳
إِيَّاكَ نَعْبُدُ	صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں
وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝۴	اور صرف تجھ سے ہی ہم مدد مانگتے ہیں۔ ۝۴
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝۵	ہدایت دے ہمیں سیدھے راستے کی۔ ۝۵
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝۶	راستہ ان لوگوں کا جو (کہ) تو نے انعام کیا ان پر
غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝۷	نہ ان پر غضب کیا گیا اور نہ ہی وہ سب گمراہ ہونے والے ہیں ۝۷

## سبق نمبر 4

## ة ، ات

یہ دونوں علامتیں **مَوْنُث** اسماء کے آخر میں آتی ہیں اور عموماً انکا الگ اردو ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہوتا۔

یہ علامت **واحد مَوْنُث** کو ظاہر کرتی ہے۔ مثلاً :

ة

مُسْلِمَةٌ : اسلام لانے والی۔	تَوْبَةٌ : توبہ۔	رَحْمَةٌ : رحمت۔
قَرِيَّةٌ : بستی۔	عَدَاوَةٌ : دشمنی	قَلِيلَةٌ : تھوڑی۔
أَلْحَيَوَةُ : زندگی۔	أُمَّةٌ : امت۔	إِمْرَأَةٌ : عورت۔
شَجَرَةٌ : درخت۔	آخِرَةٌ : آخرت۔	آيَةٌ : نشانی۔
ضَلَالَةٌ : گمراہی	طَائِفَةٌ : گروہ (جماعت)۔	مُطَهَّرَةٌ : پاکیزہ۔
كَافِرَةٌ : کفر کرنے والی۔	جَنَّةٌ : باغ۔	نِعْمَةٌ : نعمت۔

ات

یہ علامت **جمع مَوْنُث** کو ظاہر کرتی ہے اور ترجمہ ”سب“ کیا جاسکتا ہے اور کبھی اس کا بھی الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ اور قرآن مجید میں ”ات“ کے ”الف“ کو عموماً ”کھڑی زبر“ سے ظاہر کیا گیا ہے۔ مثلاً:

مُسْلِمَاتٌ : مسلمان سب عورتیں۔	مُؤْمِنَاتٌ : ایمان لانے والی سب عورتیں۔
قَانِتٌ : فرمانبردار سب عورتیں۔	عَابِدَاتٌ : عبادت کرنے والی سب عورتیں۔
كَافِرَاتٌ : کفر کرنے والی سب عورتیں۔	صَادِقٌ : سچ بولنے والی سب عورتیں۔
سَيِّئٌ : گناہ (جمع)۔	حَسَنَاتٌ : نیکیاں
خُطُوَاتٌ : نقش قدم (جمع)۔	ظُلُمٌ : اندھیرے۔

نوٹ

کبھی مذکر اسماء یا جمع کے آخر میں بھی ”ة“ آجاتی ہے تو انہیں مَوْنُث نہ سمجھا جائے۔ مثلاً:

طَلْحَةُ ، حُذَيْفَةُ ، أُسَامَةُ ، سَلَمَةُ ، مَلَائِكَةُ ، إِلَهَةٌ ، أَلْسِنَةٌ ، أَفْنِدَةٌ وغیرہ۔



## ترجمہ نماز

## رکوع کی دعائیں

❶ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ (ترمذی) پاک ہے میرا عظمت والا رب (کم از کم تین مرتبہ)۔

❷ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا تو پاک ہے اے اللہ اے ہمارے رب

وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي (بخاری، مسلم) اور سب تعریف تیری ہے اے اللہ مجھے بخش دے۔

## رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا

❶ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ (بخاری، مسلم) اللہ نے سن لیا اس کو جس نے تعریف کی اس کی۔

## سبق نمبر 5

## ت ، ت ، ت ، ت

یہ چاروں علامتیں فعل کے آخر میں آتی ہیں اور ان کی موجودگی میں گزرے ہوئے زمانے کا ترجمہ کیا جاتا ہے، ہر ایک کی وضاحت درج ذیل ہے۔

**ت** یہ علامت واحد مذکر کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ ”تو، تو نے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

خَلَقْتُ : تو نے پیدا کیا۔	أَنْعَمْتُ : تو نے انعام کیا۔
قَتَلْتُ : تو نے قتل کیا۔	سَأَلْتُ : تو نے سوال کیا۔
رَزَقْتُ : تو نے رزق دیا۔	سَمِعْتُ : تو نے سنا۔
دَخَلْتُ : تو داخل ہوا۔	قُلْتُ : تو نے کہا۔
عَلِمْتُ : تو نے جانا۔	آمَنْتُ : تو ایمان لایا۔

**ت** یہ علامت واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ بھی ”تو، تو نے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

جِئْتُ : تو آئی ہے۔	إِمْتَلَأْتُ : تو بھر گئی ہے۔
خَفِئْتُ : تو ڈری۔	كُنْتُ : تو (مؤنث) ہے۔

**ت** یہ علامت واحد مذکر و مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ ”میں، میں نے“ کیا جاتا ہے۔

أَنْعَمْتُ : میں نے انعام کیا۔	خَلَقْتُ : میں نے پیدا کیا۔
ظَلَمْتُ : میں نے ظلم کیا۔	فَضَّلْتُ : میں نے فضیلت دی۔
رَزَقْتُ : میں نے رزق دیا۔	قَتَلْتُ : میں نے قتل کیا۔
خَرَجْتُ : میں نکلا یا نکلی۔	دَخَلْتُ : میں داخل ہوا یا ہوئی۔
عَلِمْتُ : میں نے جانا۔	أَمَرْتُ : میں نے حکم دیا۔

**ث** یہ علامت واحد مؤنث کیلئے استعمال ہوتی ہے اور ترجمہ ”وہ مؤنث“ یا ”اُس مؤنث نے“ کیا جاتا ہے۔ اور کبھی اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ مثلاً:

صَدَقَتْ : اس (مؤنث) نے سچ کہا۔  
 أَشَارَتْ : اس (مؤنث) نے اشارہ کیا۔  
 كَذَبَتْ : اس (مؤنث) نے جھوٹ بولا۔  
 قَالَتْ : اس (مؤنث) نے کہا۔  
 ضَاقت : وہ (مؤنث) تنگ ہوئی۔  
 كَسَبَتْ : اس (مؤنث) نے کمایا۔  
 آمَنَتْ : وہ (مؤنث) ایمان لائی۔  
 جَاءَتْ : وہ (مؤنث) آئی۔

**نوٹ** اگر ”ث“ کو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھنے کی ضرورت ہو تو اس کی ”جزم“ کو ”زیر“ سے بدل دیتے ہیں۔ مثلاً: وَقَعَتْ ، خَشَعَتْ کی ”ث“ کو درج ذیل مقامات پر اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے ”زیر“ دی گئی ہے۔ مثلاً:

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ  
 خَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ  
 جب واقع ہو جائے گی واقع ہونے والی۔  
 پست ہو جائیں گی آوازیں رحمن کے سامنے۔

ترجمہ نماز

قوے (رکوع کے بعد) کی دعائیں

① اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ (بخاری)  
 اے اللہ اے ہمارے رب تیری ہی تعریف ہے  
 ② رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ  
 اے ہمارے رب اور تیری ہی تعریف ہے  
 حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيهِ (بخاری، ابوداؤد) بہت زیادہ تعریف پاکیزہ (کہ) برکت کی گئی ہو اُس میں

سجدے کی دعائیں

① سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى (ترمذی)  
 پاک ہے میرا بلند رب (زیادہ سے زیادہ اور طاق پڑھیں)  
 ② سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا  
 تو پاک ہے اے اللہ اے ہمارے رب  
 وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي (بخاری، مسلم)  
 اور سب تعریف تیری ہے اے اللہ مجھے بخش دے۔

## ٹیسٹ نمبر 1

1 علامت پہچان کر درج ذیل الفاظ کے اسم، فعل، حرف ہونے کی نشان دہی کریں۔

الفاظ	اسم، فعل، حرف	الفاظ	اسم، فعل، حرف
الصلوة	.....	فسق	.....
يعلمون	.....	كسبت	.....
يوم	.....	ظلمات	.....
لا	.....	من	.....
قد سمع	.....	سجدت	.....
اقول	.....	نبي	.....
مُحْسِنٌ	.....	قليلة	.....
الثمار	.....	العليم	.....
ان	.....	السموات	.....
النار	.....	دما	.....

2 علامت پہچان کر درست ترجمہ تحریر کریں۔

قلت	.....	يرزق	.....	اعبد	.....
جئت	.....	نعلم	.....	خلقت	.....
تقول	.....	كسبت	.....	يقتل	.....
خلقت	.....	تدخل	.....	نعبد	.....
اخلق	.....	عملت	.....	رزقت	.....
صدقت	.....	يعلم	.....	تظلمون	.....

### 3 ترجمہ کی مدد سے مناسب علامت لگائیں۔

تو بھر گئی ہے۔	اِمْتَلَاْ.....	میں عبادت کرتا ہوں	عَبُدْ.....
میں نے فضیلت دی۔	فَضَّلْ.....	تو پیدا کرتا ہے۔	خُلُقْ.....
اس مونٹ نے جھوٹ بولا۔	كَذَّبَ.....	وہ چلتی ہے۔	مَشَى.....
تو نے انعام کیا۔	اَنْعَمَ.....	تو عزت دیتا ہے۔	عَزَّ.....
میں چاہتا ہوں۔	شَاءَ.....	کام نہیں آئے گی۔	جَزِيَ.....
ہم رزق دیتے ہیں۔	رَزُقْ.....	وہ کہتا ہے۔	قَوْلْ.....

### 4 مختصر جواب دیں۔

- 1 یَعْلَمُ کا ترجمہ ہے ”وہ جانتا ہے“، نَعْلَمُ کا ترجمہ کیا ہوگا۔
- 2 رَزَقْتُ کا ترجمہ ہے ”تو نے رزق دیا“، رَزَقْتُ کا ترجمہ کیا ہوگا۔
- 3 یَخْلُقُ کا ترجمہ ہے ”وہ پیدا کرتا ہے“، یَخْلُقُ کا ترجمہ کیا ہوگا۔
- 4 درج ذیل الفاظ کا ترجمہ تحریر کریں۔
- نَخْلُقُ..... تَخْلُقُ..... اَخْلُقُ..... یَخْلُقُ.....
- 5 علامت ”ت“ کا ”تو“ کے علاوہ اور کیا مفہوم ہوتا ہے۔
- 6 علامت ”ا“ کا ”میں“ کے علاوہ اور کیا مفہوم ہوتا ہے۔
- 7 کَفَرَ کا ترجمہ ”اس ایک نے کفر کیا“ ہے کَفَرُوا کا ترجمہ کیا ہوگا۔
- 8 یُؤْمِنُ کا ترجمہ ”وہ ایک ایمان لاتا ہے“، تُوْمِنُ کا کیا ترجمہ ہوگا۔
- 9 ظَالِمٌ اور ظَالِمُوْنَ میں کیا فرق ہے۔
- 10 عَمِلَ اور عَمِلَتْ کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔
- 11 مُسْلِمٌ، مُسْلِمَةٌ اور مُسْلِمَاتٌ میں کیا فرق ہے۔

- 12 مُسْلِمُونَ اور مُسْلِمِينَ کس کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
- 13 کیا أَفِيدَةُ کے آخر میں ”ة“ واحد مؤنث کے لیے ہے؟
- 14 علامت ”ث“ کو جب اگلے لفظ سے ملائیں تو اس میں کیا تبدیلی آتی ہے۔
- 15 دو مذکر نام بتائیں جن کے آخر میں ”ة“ استعمال ہوئی ہے۔

5 درج ذیل کا ترجمہ تحریر کریں۔

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

وَتَعَالَى جَدُّكَ

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ

اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ



## سبق نمبر 6

هو، ہی، ہ، ہا

ہُو : علامت واحد مذکر کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ ”وہ“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ہُوَ قُرْآنٌ : وہ قرآن ہے۔  
ہُوَ مَوْلُکُمْ : وہ تمہارا مالک ہے۔  
وَمَا هُوَ بِقَوْلٍ شَاعِرٍ  
فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ  
ہُوَ اللّٰهُ : وہ اللہ ہے۔  
ہُوَ ظَالِمٌ : وہ ظلم کرنے والا ہے۔  
اور نہیں ہے وہ (قرآن) کسی شاعر کا قول۔  
پس وہ راضی خوشی کی زندگی میں ہوگا۔

ہِی : علامت واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ ”وہ“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ہِی زَجْرَةٌ : وہ (قیامت) ایک ڈانٹ ہے۔  
ہِی عَصَا : وہ میری لاٹھی ہے۔  
ہِی حَيَّةٌ : وہ سانپ ہے۔  
ہِی تَمُورٌ : وہ (زمین) حرکت کرے گی۔  
ہِی أَحْسَنُ : وہ بہتر ہے۔  
ہِی دَارُ الْقَوَارِ : وہ قرار کا گھر ہے۔

نوٹ : اگر ”ہُو“ اور ”ہِی“ کے بعد ایسا اسم ہو جس کے شروع میں ”آل“ ہو تو معنی میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے اور اس کا اردو ترجمہ کرتے ہوئے عموماً لفظ ”ہی“ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ  
فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِیَ الْمَأْوِی  
وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیدُ  
کَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلَیَا  
بے شک تیرا دشمن ہی بے نام و نشان ہے۔  
پس بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔  
اور اللہ ہی غنی (اور) تعریف والا ہے۔  
اللہ کا کلمہ ہی بلند ہے۔

یہ دونوں علامتیں واحد مذکر کیلئے اسم، فعل اور حرف کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں۔

ہ، ہ

اسماء کے ساتھ اگر ”ہ، ہ“ اسم کے آخر میں ہوں تو اس کا ترجمہ عموماً ”اس کا، اس کی، اس کے“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ سے کرتے ہیں۔ مثلاً:

عِنْدَهُ : اس کے پاس۔  
عَلَى رَسُولِهِ : اپنے رسول پر۔  
رَبُّهُ : اس کا رب۔  
جَنَّتُهُ : اس کا باغ (اپنا باغ)۔  
فِي سَبِيلِهِ : اُس کے راستے میں۔  
عَلَى قَبْرِہ : اس کی قبر پر۔

افعال کے ساتھ اگر ”ہ، ہ“ فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ عموماً ”اسے“ یا ”اس کو“ سے کیا جاتا ہے۔  
يَرْزُقُهُ : وہ رزق دیتا ہے اسے۔  
نُصِّلَهُ : ہم داخل کریں گے اسے۔  
خَلَقَهُ : اس نے پیدا کیا اس کو۔  
نُوِّلَهُ : ہم پھیر دیتے ہیں اسے۔

حروف کے ساتھ اور اگر ”ہ، ہ“ حرف کے آخر میں ہوں تو ان کا ترجمہ عموماً ”اس“ یا ”وہ“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

عَلَيْهِ : اس پر۔  
إِلَيْهِ : اس کی طرف۔  
إِنَّہ : بیشک وہ۔  
مِنْہ : اس سے۔

نوٹ اگر ”ہ، ہ“ سے متصل پہلے ”جزم“ ہو یا ان کو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھا جائے تو ”الٹا پیش“ کی بجائے صرف ”پیش“ اور ”کھڑی زیر“ کی بجائے صرف ”زیر“ استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً:

لَ + ہ : لَهُ الْمُلْكُ  
مِنْ + ہ : مِنْہ  
بِ + ہ : بِهِ الْأَرْضُ  
أَرْسِلْ + ہ : أَرْسِلْہ  
فِي + ہ : فِيہ  
عَلَى + ہ : عَلَیہ

یہ علامت عموماً ”واحد مؤنث“ اور کبھی ”جمع“ کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔ اور یہ اسم، فعل اور حرف کے آخر میں آتی ہے۔

ہَا

اسماء کے ساتھ اگر ”ہَا“ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”اس کا، اس کی، اس کے“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ سے کرتے ہیں۔ مثلاً:

رَبُّهَا : اس (مؤنث) کا رب۔  
عِلْمُهَا : اس (مؤنث) کا علم۔  
رِزْقُهَا : اس (مؤنث) کا رزق۔  
عَرْضُهَا : اس (مؤنث) کی چوڑائی۔

افعال کے ساتھ اور اگر ”ہَا“ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”اُسے، اس کو، انہیں“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

يَعْلَمُهَا : وہ جانتا ہے اُسے۔  
اَسَرَّهَا : اس نے چھپایا اُسے۔  
يَرْزُقُهَا : وہ رزق دیتا ہے اُسے۔  
نَتَلُوْهَا : ہم پڑھتے ہیں انہیں۔  
اَحْيَاَهَا : اس نے زندگی دی اُسے۔  
وَجَدْتُهَا : میں نے پایا اُس (مؤنث) کو۔

حروف کے ساتھ اگر ”ہَا“ حرف کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ عموماً ”اس“ یا ”وہ“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

فِيْهَا : اس (مؤنث) میں۔  
لَهَا : اس (مؤنث) کے لیے۔  
اِنَّهَا : بیشک وہ (مؤنث)۔  
مِنْهَا : اس (مؤنث) سے۔

### ترجمہ نماز

#### دوسجدوں کے درمیان کی دعائیں

۱ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ (ابوداؤد)  
اے میرے رب بخش دے مجھے (دومرتبہ)۔  
۲ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ  
اے اللہ بخش دے مجھے، اور رحم فرما مجھ پر  
وَاهْدِنِيْ وَعَافِنِيْ  
اور ہدایت دے مجھے اور عافیت دے مجھے  
وَارْزُقْنِيْ (ابوداؤد)  
اور رزق عطا فرما مجھے۔

## سبق نمبر 7

## لَک ، لَک

یہ دونوں علامتیں اسم فعل اور حرف کے آخر میں استعمال ہوتی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

یہ علامت واحد مذکر کو مخاطب کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

لَک

اسماء کے ساتھ اگر ”لَک“ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”تیرا، تیری، تیرے“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

أَزْوَاجُكَ : تیری بیویاں۔

عَمَلُكَ : تیرا عمل۔

بَصَرُكَ : تیری نظر۔

وَجْهُكَ : تیرا چہرہ۔

رَبُّكَ : تیرا رب (اپنا رب)۔

قَوْمُكَ : تیری قوم۔

شَرَابُكَ : تیرا پینا۔

طَعَامُكَ : تیرا کھانا۔

بَعْدُكَ : تیرے بعد۔

كِتَابُكَ : تیری کتاب۔

افعال کے ساتھ اگر ”لَک“ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”تجھے، آپ کو، آپ سے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

سَأَلْتُكَ : اس نے پوچھا آپ سے۔

وَدَّعَاكَ : اس نے چھوڑ دیا تجھے۔

وَجَدْتُكَ : اس نے پایا تجھے۔

خَلَقْتُكَ : اس نے پیدا کیا تجھے۔

فَعَدَلْتُكَ : اس نے برابر کیا تجھے۔

يُعْطِيكَ : وہ دے گا آپ کو۔

يَتَذَوُّنَكَ : وہ سب پکارتے ہیں آپ کو۔

اتَّبَعَكَ : اُس نے پیروی کی آپ کی۔

رَكَّبَكَ : اس نے جوڑ دیا تجھے۔

يُنَبِّئُكَ : وہ خبر دے گا آپ کو۔

**حروف کے ساتھ** اگر ”ک“ حرف کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ عموماً ”تو، تجھ، تیری“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

إِنَّكَ :	بے شک تو۔
إِلَيْكَ :	تیری طرف۔
مِنْكَ :	تجھ سے۔
عَلَيْكَ :	تجھ پر۔
لَكَ :	تیرے لیے۔
فِيكَ :	تجھ میں۔
بِكَ :	تیرے ساتھ۔
عَنْكَ :	تجھ سے۔

**نوٹ** کبھی ”ک“ اسم کے شروع میں بھی آ جاتا ہے اس صورت میں اس میں تشبیہ کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ عموماً ”جیسے، کی طرح، مثل، مانند“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

كَصِيبٍ :	بارش کی مثل۔
كَشَجَرَةٍ :	درخت کی طرح۔
كَالْقَصْرِ :	محل جیسی۔
كَالْظُلُمَاتِ :	اندھیروں کی طرح۔
كَالْأَنْعَامِ :	جانوروں کی طرح۔
كَالرُّجُومِ :	مجرموں کی طرح۔
كَالْعُجُونِ :	شاخ کی مانند۔
كَالرُّجُومِ :	رنگیں اون کی مانند۔

**ک** یہ علامت واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

اسماء کے ساتھ اگر ”ک“ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”تیرا، تیری، تیرے“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ذُنُوبُكَ :	تیرا گناہ۔
أُمُّكَ :	تیری ماں۔
رَبُّكَ :	تیرا رب۔
أَبُوكَ :	تیرا باپ۔
وَاسْتَغْفِرِي لِدُنْيَاكَ :	اور بخشش مانگ اپنے گناہ کی۔
إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكَ :	بیشک میں تیرے رب کا رسول ہوں۔

افعال کے ساتھ اگر ”ک“ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”تھے، آپ کو، آپ سے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

إِصْطَفَاكَ : اس نے تجھے چنا ہے۔  
يَمْرِيْمُ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاكَ وَطَهَّرَكَ .  
اے مریم بیشک اللہ نے تجھے چن لیا اور تجھے پاک کیا ہے۔

حروف کے ساتھ اگر ”ک“ حرف کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”تو، تجھ، تیری“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

عَلَيْكَ : تجھ پر۔  
إِلَيْكَ : تیری یا اپنی طرف۔  
إِنَّكَ : بے شک تو۔  
لَكَ : تیرے لیے۔

### ترجمہ نماز

#### تشہد

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ  
وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ  
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ  
وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا  
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ  
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ  
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (بخاری، مسلم)

تمام قوی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔  
اور تمام بدنی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں (بھی)  
سلامتی ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت ہو  
اور اس کی برکتیں (نازل) ہوں سلامتی ہو ہم پر  
اور اللہ کے سب نیک بندوں پر  
میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا  
اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ  
اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔



## سبق نمبر 8

## هُمَا، كَمَا، تَمَا

یہ تینوں علامتیں عموماً اسم، فعل، حرف سب کے آخر میں آتی ہیں اور تعداد میں ”دو“ ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔

هُمَا

اس علامت کا ترجمہ عموماً ”ان دونوں“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً

- |                                       |  |
|---------------------------------------|--|
| أَبُوهُمَا : ان دونوں کا باپ۔         | كَتَبَهُمَا : ان دونوں کا خزانہ۔             |
| قَوْمُهُمَا : ان دونوں کی قوم۔        | أَحَدُهُمَا : ان دونوں میں سے ایک۔           |
| وَلِيِّهُمَا : ان دونوں کا دوست۔      | نَفَعَهُمَا : ان دونوں کا فائدہ۔             |
| إِرْحَمْهُمَا : ان دونوں پر رحم فرما۔ | لَا تَنْهَرْهُمَا : ان دونوں کو مت ڈانٹ۔     |
| رَبُّهُمَا : ان دونوں کا رب۔          | يُضَيِّقُوهُمَا : وہ ضیافت کریں ان دونوں کی۔ |

نوٹ

”هُمَا“ کبھی کبھی ”هِمَا“ بھی ہو جاتا ہے اس سے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ صرف پڑھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے یہ تبدیلی کی جاتی ہے۔ مثلاً:

- مِنْ أَحَدِهِمَا : ان دونوں میں سے ایک۔  
فِيهِمَا فَاكِهَةٌ : ان دونوں (باغات) میں پھل ہیں۔

كَمَا

اس علامت کا ترجمہ عموماً ”تم دونوں“ سے کیا جاتا ہے۔

- |                                |   |
|--------------------------------|---|
| رَبُّكُمَا : تم دونوں کا رب۔   | عَلَيْكُمَا : تم دونوں پر۔                  |
| قُلُوبُكُمَا : تم دونوں کے دل۔ | أَحَدُكُمَا : تم دونوں میں سے ایک۔          |
| مَعَكُمْ : تم دونوں کے ساتھ۔   | اتَّبَعُكُمَا : اس نے پیروی کی تم دونوں کی۔ |

اس علامت کا ترجمہ بھی ”تم دونوں“ سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

تَمَا

اَنْتُمَا: تم دونوں۔

سِتْمَا: تم دونوں نے چاہا۔

ترجمہ نماز

درود شریف

اے اللہ رحمتیں نازل فرما محمد ﷺ پر

اور محمد ﷺ کی آل پر

جیسا کہ تو نے رحمت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر

اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

اے اللہ برکتیں نازل فرما محمد ﷺ پر

اور محمد ﷺ کی آل پر

جیسا کہ تو نے برکت نازل کی ابراہیم علیہ السلام پر

اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر

بیشک تو تعریف والا، بزرگی والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

## سبق نمبر 9

ہُمْ ، کُمْ ، تُمْ

یہ تینوں علامتیں جمع مذکر کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

یہ علامت کبھی الگ اور کبھی اسم، فعل اور حرف کے آخر میں استعمال ہوتی ہے۔

ہُمْ

اگر الگ استعمال ہو تو عموماً ترجمہ ”وہ سب“ کرتے ہیں۔ مثلاً:

ہُمْ فِيهَا خَالِدُونَ : وہ سب اس میں ہمیشہ رہیں گے۔  
ہُمْ لَا يُنْصَرُونَ : وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے۔  
ہُمْ لَا يُبْصَرُونَ : وہ سب نہیں دیکھتے۔  
ہُمْ لَا يُؤْمِنُونَ : وہ سب ایمان نہیں لاتے۔  
ہُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ : وہ سب جہنم والے ہیں۔

اسماء کے ساتھ اگر اسم کے آخر میں استعمال ہو تو ترجمہ عموماً ”ان سب“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ کیا جاتا ہے۔ اور کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے ”ہُمْ“ سے ”ہِم“ بھی ہو جاتا ہے۔ مثلاً:

أَعْمَالُهُمْ : ان سب کے اعمال۔  
صُدُّوا بِهِمْ : ان سب کے سینے۔  
جُلُودُهُمْ : ان سب کے چمڑے۔  
قُلُوبُهُمْ : ان سب کے دل۔  
وُجُوهُهُمْ : ان سب کے چہرے۔  
أَوْلَادُهُمْ : ان سب کی اولاد۔  
قَوْلُهُمْ : ان سب کی بات۔  
بِأَمْوَالِهِمْ : اپنے مالوں سے۔

افعال کے ساتھ ”ہُمْ“ اگر فعل کے آخر میں استعمال ہو تو ترجمہ ”انہیں“ یا ”ان کو“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

تَعْرِفُهُمْ : آپ پہنچانتے ہیں انہیں۔  
يَنْفَعُهُمْ : وہ نفع دیتا ہے ان کو۔

- تَدْعُوهُمْ : تم پکارتے ہو انہیں۔  
 أَخَذَهُمُ اللَّهُ : اللہ نے پکڑ لیا ان کو۔  
 يَضْرِبُهُمُ : وہ نقصان پہنچاتا ہے ان کو۔  
 نَعَذِّبُهُمُ : ہم عذاب دیں گے انہیں۔  
 خَذُوهُمْ : پکڑو انہیں۔  
 لَا تَعْلَمُهُمْ : آپ نہیں جانتے انہیں۔  
 تَرَكَهُمْ : اس نے چھوڑ دیا انہیں۔  
 مَنَعَهُمُ : اس نے منع کیا انہیں۔

حروف کے ساتھ : اگر ”ہم“ حروف کے آخر میں استعمال ہو تو ترجمہ ”وہ سب، ان سب“ کیا جاتا ہے مثلاً:

- لَهُمُ : ان سب کے لیے۔  
 بِهِمُ : ان سب سے۔  
 مِنْهُمْ : ان سب سے۔  
 لَعَلَّهُمْ : تاکہ وہ سب۔  
 فِيهِمْ : ان سب میں۔  
 إِنَّهُمْ : بے شک وہ سب۔

یہ علامت اسم، فعل اور حرف کے ساتھ مل کر ان کے آخر میں استعمال ہوتی ہے۔

اسماء کے ساتھ : اگر ”کُم“ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ عموماً ”تمہارا، تمہاری، تمہارے“ یا ”اپنا، اپنی، اپنے“ ہوتا ہے۔

- أَمْوَالُكُمْ : تمہارے اموال۔  
 أَمْهَاتُكُمْ : تمہاری مائیں۔  
 بِأَمْوَالِكُمْ : اپنے مالوں سے۔  
 إِخْوَانُكُمْ : تمہارے بھائی۔  
 أَوْلَادُكُمْ : تمہاری اولاد۔  
 بَنَاتُكُمْ : تمہاری بیٹیاں۔  
 أَنْفُسُكُمْ : تمہارے نفس۔  
 أَرْوَاجُكُمْ : تمہاری بیویاں۔

افعال کے ساتھ : اگر ”کُم“ فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ عموماً ”تمہیں“ یا ”تم سب کو“ کیا جاتا ہے مثلاً:

- خَلَقَكُمْ : اس نے پیدا کیا تم سب کو۔  
 رَزَقَكُمْ : اس نے رزق دیا تم سب کو۔  
 جَعَلَكُمْ : اس نے بنایا تمہیں۔  
 يَتَوَفَّاكُمْ : وہ فوت کرے گا تم سب کو۔  
 يُصَوِّرُكُمْ : وہ شکلیں بناتا ہے تم سب کی۔  
 يَهْدِيكُمْ : وہ ہدایت دیتا ہے تم سب کو۔

يُوصِيكُمُ : وہ وصیت کرتا ہے تمہیں۔  
يَنْبَغِيكُمُ : وہ خبر دے گا تمہیں۔  
يُنْذِرُوكُمُ : وہ سب ڈراتے ہیں تمہیں۔  
يَنْفَعُونَكُمُ : وہ سب نفع پہنچاتے ہیں تمہیں۔

حروف کے ساتھ حروف کے ساتھ بھی ”کُم“ کا ترجمہ عموماً ”تم سب“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

مِنْكُمْ : تم سب سے۔  
لَعَلَّكُمْ : تاکہ تم سب۔

فِيكُمْ : تم سب میں۔  
بِكُمْ : تم سب کے ساتھ۔

إِلَيْكُمْ : تم سب کی طرف۔  
عَلَيْكُمْ : تم سب پر۔

إِنَّكُمْ : بیشک تم سب۔  
لِإِنَّكُمْ : لیکن تم سب۔

تُمْ یہ علامت عموماً فعل کے آخر میں استعمال ہوتی ہے اور اس کا ترجمہ عموماً ”تم سب، تم سب نے“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

ظَلَمْتُمْ : تم سب نے ظلم کیا۔  
أَمَنْتُمْ : تم سب ایمان لائے۔

كَسَبْتُمْ : تم سب نے کمایا۔  
حَسِبْتُمْ : تم سب نے گمان کیا۔

عَمِلْتُمْ : تم سب نے عمل کیا۔  
رَضِيتُمْ : تم سب راضی ہوئے۔

تَرَكْتُمْ : تم سب نے چھوڑا۔

تَنَازَعْتُمْ : تم سب نے جھگڑا کیا۔

زور دے کر بات کرنے

کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اور ترجمہ ”ہی“ کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

أُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ۔  
وہ سب ہی فلاح پانے والے ہیں۔

وہ سب ہی حقیقی مومن ہیں۔

## سبق نمبر 15

## فَاعِلٌ ، مَفْعُولٌ ، مُ (م)

فَاعِلٌ	اس سانچے میں ڈھلا ہوا اسم ”کام کرنے والے“ کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:
خَلَقَ سے خَالِقٌ : پیدا کرنے والا۔	ظَلَمَ سے ظَالِمٌ : ظلم کرنے والا۔
شَكَرَ سے شَاكِرٌ : شکر کرنے والا۔	صَبَرَ سے صَابِرٌ : صبر کرنے والا۔
عَالِمٌ : علم والا۔	سَائِلٌ : سوال کرنے والا۔
قَاتِلٌ : قتل کرنے والا۔	عَامِلٌ : عمل کرنے والا۔
صَادِقٌ : سچ بولنے والا۔	كَاذِبٌ : جھوٹ بولنے والا۔
خَاسِرٌ : خسارہ پانے والا۔	دَاخِلٌ : داخل ہونے والا۔

مَفْعُولٌ	اس سانچے میں ڈھلا ہوا اسم اُسے ظاہر کرتا ہے ”جس پر کام ہوا“ ہو۔ مثلاً:
ظَلَمَ سے مَظْلُومٌ : جس پر ظلم کیا گیا۔	قَتَلَ سے مَقْتُولٌ : جسے قتل کیا گیا۔
خَلَقَ سے مَخْلُوقٌ : جسے پیدا کیا گیا۔	عَضَبَ سے مَغْضُوبٌ : جس پر غضب کیا گیا۔
مَلَعُونٌ : جس پر لعنت کی گئی۔	مَسْئُولٌ : جس سے پوچھا گیا۔
مَمْنُوعٌ : منع کیا ہوا۔	مَكْذُوبٌ : جھٹلایا ہوا۔
مَسْحُورٌ : جس پر جادو کیا گیا۔	مَرْقُومٌ : لکھا ہوا۔

مُ اس علامت کے استعمال ہونے کی دو صورتیں ہیں۔ ہر ایک کی وضاحت درج ذیل ہے۔

پہلی صورت اگر کسی اسم کے شروع میں پیش والا میم (مُ) ہو اور آخری حرف سے پہلے حرف پر زیر ہو تو ایسا اسم بھی ”کام کرنے والے“ کو ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً:

مُحْسِنٌ : احسان کرنے والا۔	مُسْلِمٌ : اسلام لانے والا۔
مُؤْمِنٌ : ایمان لانے والا۔	مُجْرِمٌ : جرم کرنے والا۔



مُجَاهِدٌ : جہاد کرنے والا۔	مُنَافِقٌ : نفاق کرنے والا۔
مُفْسِدٌ : فساد کرنے والا۔	مُصْلِحٌ : اصلاح کرنے والا۔
مُؤَذِّنٌ : اذان دینے والا۔	مُشْرِكٌ : شرک کرنے والا۔
مُفْلِحٌ : فلاح پانے والا۔	مُجْرِمٌ : جرم کرنے والا۔

دوسری صورت اگر شروع میں پیش والا میم ہو اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو ایسا اسم ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے جس پر کام ہوا ہو۔ مثلاً:

مُعَذِّبٌ : عذاب دیا ہوا۔	مُحْضَرٌ : حاضر کیا گیا ہوا۔
مُنْظَرٌ : مہلت دیا ہوا۔	مُحَمَّدٌ : تعریف کیا ہوا۔
مُحَرَّمٌ : حرام کیا ہوا۔	مُخْرَجٌ : نکالا گیا ہوا۔
مُطَهَّرَةٌ : پاک کی ہوئی۔	مُدْخَلٌ : داخل کیا ہوا۔
مُرْسَلٌ : بھیجا گیا ہوا۔	مُكْرَمٌ : عزت کیا گیا ہوا۔

### ترجمہ نماز

سلام کے بعد کے اذکار

اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ	اے اللہ نہیں کوئی روکنے والا اس کو جو تو دے
وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ	اور نہیں کوئی دینے والا اس کو جو تو روک دے
وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ	اور نہیں فائدہ دے گی کسی شان والے کو
مِنْكَ الْجَدُّ (بخاری، مسلم)	(اسکی) شان تیرے (عذاب) سے

## ٹیسٹ نمبر 3

### 1 مختصر جواب دیں۔

- 1 "اِنْ يٰنِ" دونوں علامتوں میں کیا مفہوم ہوتا ہے۔
- 2 "مُسْلِمَيْنِ" اور "مُسْلِمَيْنِ" میں کیا فرق ہوتا ہے۔
- 3 "تُكَذِّبُوْنَ" اور "تُكَذِّبَانِ" کے ترجمے میں کیا فرق ہے۔
- 4 "اِنْ يٰنِ" کے علاوہ اور کونسی علامت ہے جس میں "وُ" ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- 5 "وہ ایک مذکر جو" کے مفہوم کے لیے کونسا لفظ استعمال ہوتا ہے۔
- 6 "اَلَّذِيْنَ" میں کونسا مفہوم ہے۔
- 7 "اَلَّتِيْ" اور "اَلَّتِيْ" کے مفہوم میں کیا فرق ہے۔
- 8 "وہ سب مؤنث جو" کے لیے "اَلَّتِيْ" کے علاوہ اور کونسا لفظ استعمال ہوتا ہے۔
- 9 جس "لَا" کے بعد والے اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس "لَا" کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔
- 10 اگر "لَا" کے بعد والے فعل کے آخر میں "جزم" یا "وَا" ہو تو اس میں کیا مفہوم ہوتا ہے۔
- 11 اگر "لَا" کے بعد والے فعل کے آخر میں "پیش" یا "وَن" ہو تو اس میں کیا مفہوم ہوتا ہے۔
- 12 علامت "مَا" کے مختلف معانی و مفہوم کون کون سے ہوتے ہیں۔
- 13 اگر "مَا" کے بعد اُسی جملے میں "اَلَا" ہو یا اسم کے شروع میں "ب" ہو تو اس "مَا" کا کیا ترجمہ ہوتا ہے۔
- 14 علامت "ب" کے مختلف پانچ معانی تحریر کریں۔
- 15 علامت "ب" کے ترجمے کی کب ضرورت نہیں ہوتی۔

غلط ترجمے کو درست کریں۔

الفاظ	غلط ترجمہ	درست ترجمہ
يَحْكُمَانِ	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں	
لَا تَخَافُوا	تم نہیں ڈرتے ہو	
قَا	اس نے کہا	

































































